

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے



## صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بده 16 مارچ 2011

فهرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسری اینڈ جنرل آئڈ منسٹریشن

اپریل 2008 سے پہلی بھی ایس ایف کے قیام تک کی آمدن و اخراجات و دیگر تفصیل

242\*: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرو نمٹ ہاؤ سنگ فاؤنڈیشن کے قیام سے 30 اپریل 2008 تک کی آمدن و اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) 30 اپریل 2008 تک زمین کی خرید، مکانوں کی تعمیر اور اخراجات جاریہ پر جو رقم خرچ ہوئی، اس کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بیان کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب گورنمنٹ سرو نمٹ ہاؤ سنگ فاؤنڈیشن بعد از ریٹائرمنٹ کسی ممبر کو گھر الٹ کرتی ہے تو اس سے گھر کی پوری قیمت وصول کرتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر کوئی ممبر یہ رقم ادا نہ کرنے کے قابل ہو تو کمرشل بنکوں سے کمرشل ریٹ پر قرض کی سولت حاصل کر سکتا ہے؟

(ه) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر سرکاری ملازم یہ رقم بنک سے سود پر قرض نہ لینا چاہے اور رقم بھی جمع نہ کرو سکے تو یہ الٹمنٹ کینسل کر دی جاتی ہے؟

(و) اگر جزو "ج"، "د" اور "ہ" کے جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ممبر ان کی سولت کی خاطر بلا سود قرض کا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2008 تاریخ نظر سیل 28 مئی 2008)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تفصیل بر تتمہ (اے) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل بر تتمہ (بی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ممبر ان پوری قیمت ادا کر کے ہی قبضہ حاصل کر سکیں گے۔

(د) ممبر ان کسی بھی بخی ذرا رائع سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔

(ہ) اگر کوئی ممبر الٹ شدہ مکان کی قیمت جمع نہ کرو سکے تو وہ الٹمنٹ کینسل کر دی جائے گی لیکن ممبر شپ بدستور قائم رہے گی اور بعد ازاں آنسیوالی سکیمیوں میں قیمت جمع کرو اکر مکان حاصل کیا جاسکے گا۔

(و) ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو مکانوں کی الٹمنٹ بذریعہ پنجاب گورنمنٹ سرو نمٹ ہاؤ سنگ فاؤنڈیشن پہلے ہی حکومت پنجاب کا ایک مکمل فلاجی منصوبہ ہے۔ مکانوں کے نرخوں میں زمین کی قیمت

حکومت کی طرف سے رعائت ہے، فی الوقت حکومت ممبران کے لئے بلاسود قرض کے انتظام کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی، اس کی بنیادی وجوہات پہلے ہی دی جانے والی خطیر رعایات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2008)

بی جی ایس اچ ایف کے ممبران کی تعداد و تفصیل

**243\*: ڈاکٹر سامیہ امجد:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ممبران کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اب تک اس فاؤنڈیشن نے کتنے گھر کس کس جگہ مکمل کئے ہیں؟

(ج) اب تک کتنے گھر مکمل کر کے کس کس جگہ کن کن سرکاری ملازمین کو دیئے جا چکے ہیں، ان ملازمین کے عمدہ اور نام مع محکمہ کی تفصیل نیزان کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ بھی بتائیں؟

(د) جن ملازمین کو ریٹائرمنٹ اور اس فاؤنڈیشن کا ممبر ہونے کے باوجود گھر نہیں ملے حکومت ان کو گھروں کی الائمنٹ کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(ه) کیا حکومت ایسے سرکاری ملازمین جو اس سکیم کے ممبران نہیں ہیں ان کو بھی بعد از ریٹائرمنٹ گھر دینے کی پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2008 تاریخ تسلی 28 مئی 2008)

## جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تا وقت فاؤنڈیشن کے ممبران کی تعداد 303 134 ہے۔

(ب) فاؤنڈیشن کی پہلی سکیم واقع موہنوال لاہور تیزی سے تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہے اور تمام مکانوں کی تعمیر ستمبر 2009 میں متوقع ہے۔ تاہم اس وقت تک فاؤنڈیشن سات مرلہ کے 258 گھر مکمل کر چکی ہے جن کا قبضہ فوری طور پر دیا جاسکتا ہے۔ ابھی تک کسی ریٹائرڈ سرکاری ملازم کو گھر نہیں دیا گیا، تاہم یہ سلسلہ جلد ہی شروع کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں فاؤنڈیشن فیصل آباد میں تقریباً 343 گھروں کی تعمیر کے لئے ترقیاتی کام شروع کر چکی ہے جو 2010 کے دوران مکمل ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ فاؤنڈیشن کی راولپنڈی، ملتان، ڈیرہ غازی خان، بہاول پور میں واقع سکیمیں بہت جلد ترقیاتی مراحل میں داخل ہو رہی ہیں۔

(ج) ابھی تک کسی سرکاری ریٹائرڈ ملازم کو گھر نہیں دیا گیا۔ تاہم یہ سلسلہ جلد ہی شروع کیا جا رہا ہے۔ اس وقت تک فاؤنڈیشن سات مرلہ کے 258 گھر اپنی پہلی سکیم واقع موہنوال لاہور میں مکمل کر چکی ہے جن

کا قبضہ فوری طور پر دیا جا سکتا ہے۔ یہ کامل مکانات مورخہ 10-03-2004 سے ریٹائر ہونے والے گرید 08 تا 15 کے ممبران کو ان کی تاریخ ریٹائرمنٹ کی ترتیب سے الٹ کئے جائیں گے۔ تاہم ابھی تک کسی سرکاری ریٹائرڈ ملازم کو گھر نہیں دیا گیا۔ تاہم یہ سلسلہ جلد ہی شروع کیا جا رہا ہے۔

- (د) پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے حکومت پنجاب کی مالی معاونت سے سال روائی میں تقریباً بیس ہزار کنال اراضی حاصل کر لی ہے اور اپنی ہاؤسنگ کالونیوں کے لئے سرگرمیاں بڑھادی ہیں۔ لاہور اور فیصل آباد میں 4776 گھر سال 2010 تک کامل کر لئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں راولپنڈی، ڈیرہ غازی خان، بہاول پور اور ملتان میں ہاؤسنگ کالونیوں کی منصوبہ بندی کا کام آخری مرحلہ میں ہے۔ ان شروع میں آئندہ سہ ماہی میں ترقیاتی کام شروع کر دیئے جائیں گے۔ لہذا آئندہ تین چار سال میں ریٹائر ہونے والے تمام ممبران کو ان کی اول ضلعی ترجیح کے مطابق گھر الٹ کر دیئے جائیں گے۔
- (ه) پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اپنے ایکٹ مجریہ 2004 کی رو سے اپنے ممبران کے علاوہ کسی سرکاری ملازم کو بعد از ریٹائرمنٹ گھر دینے کی مجاز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2008)

لاہور-مال روڈ پر واقع سرکاری دفاتر کا کھلے مقام پر منتقل کرنے کا مسئلہ

327\*: میاں نصر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں بے ہنگم ٹریفک کی وجہ سے حکومت پنجاب اپنے بیشتر دفاتر کو کسی کھلے مقام پر منتقل کرنا چاہتی ہے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زیادہ تر سرکاری دفاتر مال روڈ اور لوگوں پر موجود ہیں، جن کی وجہ سے ان شاہراہوں پر روش رہتا ہے؟
- (ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب اپنے دفتر و ذیلی دفاتر کسی کھلے مقام پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کن کن دفاتر و ذیلی دفاتر کو کب تک منتقل کر دیا جائے گا، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 9 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ فی الحال درست نہ ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ بہت سے سرکاری دفاتر اور ذیلی دفاتر مال روڈ اور لوگوں پر واقع ہیں جن میں پنجاب حکومت، وفاقی حکومت اور پرائیویٹ کمپنیوں کے دفاتر شامل ہیں۔ شر میں ان دفاتر کی موجودگی کی وجہ سے مگر عوام کو دسخانہ کی سولت ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے۔ دفاتر کی منتقلی ایک بہت بڑا منصوبہ ہے جس کے لئے کثیر سرمایہ اور جگہ کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2008)

گاف لین، کلب روڈ، بروم ہیڈروڈ میں رہائش پذیر افسران کے نام

محترمہ شمسہ گوہر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

نمبر 1- آٹھ گاف روڈ لاہور

نمبر 2- گیارہ گاف روڈ لاہور

نمبر 3- چودہ گاف روڈ لاہور

نمبر 4- سولہ گاف روڈ لاہور

نمبر 5- سیون گاف روڈ لاہور

نمبر 6- ون سی بروم ہیڈروڈ لاہور

نمبر 7- ون سی کلب روڈ لاہور

نمبر 8- پندرہ گاف لین لاہور

میں کب سے اور کون سے افسران اعلیٰ رہائش پذیر ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ تسلی 6 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ  
مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	گھر	الائی	عمرہ	مکملہ	تاریخ الامنٹ	تاریخ منتقلی رہائش
1	آٹھ گاف روڈ لاہور	جی ایم سکندر	رکن فیڈرل سروس ٹریبونل	وفاقی حکومت	14-07-1991	12-09-1991
2	گیارہ گاف روڈ لاہور	محمد ہماں فرشواری	مبر	پنجاب پبلک سروس کمیشن	26-11-1996	08-12-1996

25-05-2004	25-05-1994	پی اینڈ ذی	سابقہ چیئر مین	سلمان غنی	چودہ گاف روڈ لاہور	3
27-03-1988	27-03-1988	سینٹرل بورڈ آف ریونیو	چیئر مین	سلمان صدیق	سولہ گاف روڈ لاہور	4
01-12-1995	28-11-1995	بورڈ آف ریونیو	ممبر (ریٹائرڈ)	طارق یوسف	سیون گاف لین روڈ لاہور	5
25-08-2007	05-03-2007	وزارت سماجی بہبود و خصوصی تعلیم	ایڈیشنل سکرٹری	محمد حسن راجا	وان سی بروم ہیڈ روڈ لاہور	6
04-10-2007	14-11-2006	سمیدا (SMEEDA)	چیف ایگزیکٹو کھوکھر	یوسف نسیم	وان سی کلب روڈ لاہور	7
27-10-2007	28-10-2000	پنجاب پبلک سروس کمیشن	ممبر	طارق سلیم ڈوگر	پندرہ گاف لین لاہور	8

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

صوبہ پنجاب میں پی سی ایس افسران کی تعیناتی کا تناسب و دیگر تفصیلات

1102\*: میاں نصر احمد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں پی سی ایس افسران اور سی ایس پی افسران کی تعیناتی کس تناسب سے کی جاتی ہے؟

(ب) وفاقی حکومت کے کس کیدڑ کے افسران کو صوبہ پنجاب میں تعینات کیا جاتا ہے نیز گریڈ 17، 18، 19 میں کس شرح تناسب سے صوبہ پنجاب میں تعینات کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا 1994 میں کوئی ایسا قانون بنایا گیا تھا جس میں پی سی ایس افسران اور سی ایس پی افسران کی

صوبہ پنجاب میں تعیناتی کی شرح تناسب مقرر کی گئی تھی، اگر ہاں تو قانون کا مکمل حوالہ دے کر وضاحت فرمائیں؟

(د) ایسے سی ایس پی ملازمین کی فہرست ایوان میں فراہم کی جائے جو پانچ سال سے زائد عرصہ سے

صوبہ پنجاب ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2008 تاریخ تر سیل 28 اگست 2008)

## جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں پی سی ایس پی افسران اور سی ایس پی افسران کی تعینات Inter Provincial Coordination Committee فارمولے کے تحت کی جاتی ہے، جس کا فیصلہ 19 ستمبر 1993 میں وزیر اعظم پاکستان اور صوبائی حکومتوں کے نمائندوں کے مابین ایک میٹنگ میں ہوا تھا جس میں تمام صوبوں میں سی ایس پی افسران کی شرح تعیناتی مقرر کی گئی تھی۔ اس فارمولے کے مطابق صوبہ پنجاب میں وفاقی افسران کی مقرر کردہ شرح تعیناتی حسب ذیل ہے:-

گرید	گرید	گرید	گرید	گرید
21	20	19	18	17
65%	60%	50%	40%	25%

(ب) وفاقی حکومت صوبہ پنجاب میں ڈی ایم جی کیڈر کے افسران کو تعینات کرتی ہے جس میں ان کی شرح تناسب مندرجہ ذیل ہے:-

گرید 17	25%
گرید 18	40%
گرید 19	50%

(ج) اس سوال کا جواب جزو (الف) میں دیا جا چکا ہے۔

(د) ایسے سی ایس پی افسران جو عرصہ 5 سال سے زائد صوبہ پنجاب میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں ان کی فہرست (پرچہ "الف") برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2009)

صوبہ میں کمشنز کی تعیناتی میں وفاقی و صوبائی آفیسرز کا تناسب

2266\*: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کمشنز کی کتنی اسما میاں ہیں؟

(ب) ان اسما میوں پر جن آفیسران کو تعینات کیا گیا ہے، ان کے نام، عمدہ، گرید اور ان کا تعلق کس سروس سے ہے؟

(ج) ان میں سے کتنے افسران کا تعلق وفاقی سروس اور کتنے کا تعلق پی سی ایس سے ہے؟

(د) کیا ان کی تعینات میں وفاقی سروس اور پی سی ایس سروس کا کوئی تناسب ہے تو اس کی تفصیل بتائیں  
نیز جن افسران کو اس وقت بطور کمشنر تعینات کیا ہے ان میں پی سی ایس افسران کو تعینات کیوں نہیں کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 دسمبر 2008)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ میں کمشنر کی کل اسامیوں کی تعداد 9 ہے۔

(ب) کمشنر کے عہدہ پر کام کرنے والے افسران کی تفصیل درج ذیل ہے:-

### LIST OF COMMISSIONERS

Sr. No	Division	Name of Officer	Date of Posting
1	Lahore	Mr. Khusro Pervaiz Khan, (DMG/BS-20)	14-11-2009
2	Gujranwala	Mr. Khalid Masood Chaudhry (DMG/BS-20)	14-11-2009
3	Rawalpindi	Mr. Haseeb Athar, (DMG/BS-20)	
4	Sargodha	Mr. Ijaz Ali Zaigham, (DMG/BS-20)	14-11-2009
5	Faisalabad	Capt. (Retd.) Zahid Saeed (DMG/BS-20)	14-11-2009
6	Multan	Capt. (Retd) Muhammad Ali Gardezi (DMG/BS-20)	14-11-2009

7	Sahiwal	Mr. Tariq Mahmood khan, (DMG/BS-20)	14-11-2009
8	Dera Ghazi Khan	Mr. Hassan Iqbal DMG/BS-20)	14-11-2009
9	Bahawalpur	Mr. Muhammad Mushtaq Ahmad (DMG/BS-20)	15-11-2009

(ج) کمشنر کے عمدہ پر فائز افسران کا تعلق وفاقی سروس سے ہے۔

(د) کمشنر کی اسمائی کے حوالہ سے وفاقی سروس اور صوبائی سروس کے تناسب کا تاحال تعین نہیں ہو سکا ہے تاہم فی الوقت 9 اسمائیوں پر تعینات تمام افسران کا تعلق وفاقی سروس سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

پی سی ایس ایگزیکٹو کے 1992 میں بھرتی افسران کی ترقی کا مسئلہ

2267\*: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1992 میں پی سی ایس ایگزیکٹو گرید 17 میں بھرتی ہونے والے افسران کی ابھی تک پروموشن نہیں ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 5 سال کے بعد ان کی پروموشن Due ہے جبکہ ان کو 16 سال سے زائد عرصہ بھرتی ہوئے گزر چکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی پروموشن آٹھ ہفتے کی لازمی ٹریننگ کا بہانہ بنانے کی وجہ نہیں کی جا رہی ہے حالانکہ یہ ٹریننگ حکومت نے دینی ہے نہ کہ ان افسران نے زبردستی حاصل کرنا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پروموشن کے لئے اسامیاں بھی خالی ہیں؟

(ه) کیا حکومت ان افسران کو پروموشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008      تاریخ تر سیل 23 دسمبر 2008)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) BS-17,PMS سے BS-18 کے سروس روکنے کے مطابق پانچ سال کی سروس مکمل کرنے کے بعد PMS ملازمین ترقی کے لئے اہل ہو جاتے ہیں نہ کہ ان کو ترقی دینا لازمی ہو جاتا ہے۔ ترقی کے لئے کسی افسر کی اہلیت اور فٹنس جا نچنے کے لئے II-PSB کے ممبر ان، آفیسرز کو Case to Case کی بنیاد پر جا نچتے ہیں جس کے لئے مندرجہ ذیل اہلیت و معیار پر پورا اتر نائز خالی سیٹوں کی دستیابی ضروری ہے۔

i. محکمانہ ٹریننگ کی کامیاب تکمیل

ii. مکمل سروس ریکارڈ (Free of Adverse remarks)

iii. انکوارری کا نہ ہونا۔ (No enquiry)

iv. اچھی شرت کا حامل ہو۔

v. BS-18 میں ترقی کے لئے پوسٹس میں دستیاب ہوں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ مذکورہ ٹریننگ کا انتظامی ادارہ MPDD ہے اور اس ٹریننگ کا انعقاد MPDD کے شیدول کے مطابق ہر سال ایک مرتبہ کیا جاتا ہے۔ ٹریننگ میں نامزدگی کے لئے سنیارٹی کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

i. PCS-X اور PSS کی درجے کے 17-BS افسران میں سے بالترتیب 21 اور 9

افسان کو ٹریننگ کے لئے نامزد کیا جاتا ہے۔

ii. 2008 میں MPDD کے جاری شیدول کے مطابق 30 افسران کو ماہ ستمبر میں ٹریننگ کے لئے نامزد کیا تھا۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تاہم ماہ رمضان میں عوام کو سستی اور معیاری اشیائی خورد و نوش مہیا کرنے کی مہم کی وجہ سے اور جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں یہ ٹریننگ عوام کے وسیع تر مفاد میں منسوخ کر دی گئی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

iii. مزید بر اس دسمبر 2008 میں محرم الحرام کے شروع ہونے کی وجہ سے MPDD نے 2008 کی ٹریننگ کو Re-Schedule کر کے 26 جنوری 2009 سے شروع کرنے کے لئے کما اور S&GAD نے نئے شیدول کے مطابق مذکورہ بالا 30 افسران کو مطلع کر دیا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) یہ درست نہ ہے کیونکہ تمام دستیاب اسامیوں کو پر کرنے کے لئے II-PSB کی میٹنگ 29-9-2008 کو ہوئی تھی اور اہل افسران کو 18-BS میں ترقی دے دی گئی تھی اور اب کوئی پوسٹ پر موشن کوٹہ میں ترقی کے لئے دستیاب نہ ہے۔

(ه) جی ہاں افسران کی ترقی میں حکومت پنجاب (S&GAD) کی طرف سے کوئی امر مانع نہ ہے۔ تاہم ان کی ترقی پوسٹوں کی دستیابی اور ریگو لیشن و نگ ایس اینڈ جی اے ڈی کے جاری کردہ مراحلہ نمبر 2/17-2002 (S&GAD) SOR-II کو گورنر پنجاب کی منظوری حاصل ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق تینی کورس کو بھی ترقی کے لئے لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جون 2009)

### کوارٹرز 4/3 رومنز کی الامنٹ Parent سکیم میں شامل کرنے کا مسئلہ

رانا آصف محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:- 3153\*

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوری 2009 کی سرکاری کوارٹرز کی الامنٹ پالیسی کے تحت سنگل روم، ٹوروم جو نیز اور ٹوروم سینٹر کوارٹرز کی الامنٹ (Parent) سکیم کے تحت سرکاری ملازمین کو ہو سکتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پالیسی کے تحت 4/3 رومنز کی الامنٹ میں (Parent) سکیم کی سولت نہ ہے، خواہ متعلقہ ملازم کے بیٹے / بیٹی کی Entitlement بھی ہو؟

(ج) کیا حکومت 4/3 رومنز کوar ٹرز کی الامنٹ بھی (Parent) سکیم میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 اپریل 2009 تاریخ تر سیل 5 مئی 2009)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صرف مجاز ملکہ جات کے ملازمین کی حد تک درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) نہیں، کیوں کہ 4-3 رومنز کیٹیگریز میں گرید 17 کے افسران بھی رہائش پذیر ہوتے ہیں جن کی لاہور سے باہر ٹرانسفر ہوتی رہتی ہے۔ نیز حکومت کو اپنی رواد ضروریات کے لئے ان رہائش گاہوں کی ضرورت رہتی ہے۔ اس لئے 4-3 رومنز اور اس سے بالاتر اس کیٹیگریز میں Parent

Concession Scheme کی سولت موجود نہ ہے۔ یہ سولت صرف چھوٹے ملازمین کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے صرف اہل محکمہ جات کے ملازمین کو دی گئی ہے۔  
(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

محکمہ اینٹی کرپشن گورنوالہ ریجن میں کرپشن کے مقدمات کی تفصیلات

4178\*: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن گورنوالہ ریجن میں سال 2007 اور 2008 میں کرپشن کے کتنے مقدمات درج کئے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے مقدمات کا چالان عدالت میں پیش کیا جا چکا ہے، کتنے مقدمات ابھی زیر تفییش ہیں اور کتنے مقدمات کے فیصلے ہو چکے ہیں؟

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن گورنوالہ ریجن میں سال 2007 میں 137 اور سال 2008 میں 194 مقدمات درج ہوئے۔

(ب) (I) مذکورہ عرصہ میں کل 102 مقدمات کے چالان انسٹی کرپشن عدالت میں پیش کیے جا چکے ہیں۔

(II) مذکورہ عرصہ کے ابھی 5 مقدمات زیر تفییش ہیں۔

(III) مذکورہ عرصہ میں 326 مقدمات کے فیصلے ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2009)

سرکاری ملازمین کے لئے بنیوولینٹ فنڈ سے ماہانہ امداد کی تفصیلات

4187\*: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی سرکاری ملازم کی دوران سروس وفات پر اس کی بیوہ یا فیملی ممبر کو حکومت بنیوولینٹ فنڈ سے ماہانہ امداد کرتی ہے، اگر ہاں تو گرید وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ امداد جو کہ آخری بار 2002 میں بڑھائی گئی تھی حالیہ منگائی کی وجہ سے ناکافی ہے کیا حکومت اسے بڑھانے کے لئے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ امداد میں گرید کے لحاظ سے کافی فرق ہے کیا حکومت اس فرق کو کم کرنے کے لئے تیار ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع حافظ آباد کے مستحق ملازم میں کوبنیوولینٹ فنڈ سے فنڈز کی کمی کی وجہ سے متواترا مدد نہیں مل رہی، اگر ہاں تو کیا حکومت ضروری فنڈ میا کرنے کو تیار ہے نیز جنوری 2006 سے اب تک کتنے فنڈز سالانہ درکار تھے اور کتنے فنڈز میا کئے گئے تفصیل بیان کی جائے؟  
(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ تر سیل یکم اکتوبر 2009)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ تمام سرکاری ملازم جو کہ دوران سروس وفات پا جاتے ہیں یا ریٹائرمنٹ کے 15 سال کے بعد وفات پا جاتے ہیں تو ان کی بیوگان اور فیملی ممبر ان کو بہبود فنڈ سے ماہانہ امدادی جاتی ہے، ان کی تفصیل ہزاروں میں ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ موجودہ امداد آخری بار 2002 میں بڑھائی گئی لیکن اس امداد کو مزید نہیں بڑھایا جاسکتا کیونکہ اس وقت بہبود فنڈ بورڈ گھاٹ میں جا رہا ہے اس لئے یہ ناممکن ہے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ اضافہ میں گرید کے لحاظ سے فرق ہے لیکن اس فرق کو دور نہیں کیا جا سکتا کیونکہ گرانٹ شرح کٹوتی کے حساب سے دی جاتی ہے اور بہبود فنڈ بورڈ اس وقت گھاٹ میں جا رہا ہے۔

(د) یہ غلط ہے ضلع حافظ آباد کو 2006 سے اب تک تقریباً فنڈز میا کئے گئے ہیں جو کہ ان کی کیسرز کی تعداد کے حساب سے پورے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2010)

### صلع شیخونپورہ، پانی چوری کے مقدمات کی تفصیلات

4402\*: محترمہ نگمت ناصر شیخ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخونپورہ میں جنوری تا اگست 2009 میں محکمہ اینٹی کرپشن نے محکمہ انمار میں رشوت کے زور پر پانی چوری کے کتنے لوگوں کو گرفتار کیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالاعرصہ کے دوران پٹواری بھی پانی چوری کے عوض رشوت لیتے ہوئے بھی پکڑے گئے؟

(ج) ملکہ اینٹ کرپشن نے ملکہ انمار میں پانی چوری کرنے والے لوگوں کو کتنا جرمانہ اور کتنی سزا دلوائی؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ تر سیل 17 اکتوبر 2009)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پانی کی چوری اینٹ کرپشن کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔ تاہم اس ضمن میں رشوت کا کوئی معاملہ اینٹ کرپشن کے سامنے نہ آیا۔ لہذا مذکورہ عرصہ میں اینٹ کرپشن نے کوئی کارروائی نہ کی۔

(ب) کوئی پٹواری نہ رشوت لیتے ہوئے مذکورہ عرصہ میں نہیں پکڑا گیا کیونکہ کسی متاثرہ فریق نے ریڈ کے لئے اینٹ کرپشن سے رجوع ہی نہیں کیا۔

(ج) پانی چوری کرنے والوں کے مقدمات نے تو اینٹ کرپشن درج کرتی ہے اور نہ ہی اینٹ کرپشن نج سماعت کرتا ہے۔ پانی چوری مقامی پولیس کا معاملہ جو کہ عام عدالتوں میں سماعت ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

### سال 2007-08، صلح وہاڑی سکالر شپ، شادی گرانٹ کی وصول ہونے والی درخواستوں کی

#### تفصیلات

**5041\***: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2007-08 کے دوران صلح وہاڑی سے کتنی درخواستیں سکالر شپ، شادی گرانٹ، ڈیتھ گرانٹ اور ماہانہ امداد کی وصول ہوئیں، درخواست دہندگان کے نام و پتہ جات بنائیں؟

(ب) کتنی درخواستوں پر فیصلہ ہو چکا ہے اور چیک تقسیم ہو چکے ہیں؟

(ج) کتنی درخواستیں کس کس دفتر میں کس کس بناء پر بینڈنگ ہیں، یہ درخواستیں کب سے بینڈنگ ہیں؟

(د) کتنی درخواستیں فنڈز کی کمی کی وجہ سے بینڈنگ ہیں فنڈز کی فراہمی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2009 تاریخ تر سیل 31 دسمبر 2009)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مالی سال 2007-08 کے دوران صلح وہاڑی میں وظیفہ جات کی 1016، شادی گرانٹ 525، ڈیتھ گرانٹ 397 اور ماہانہ امداد کی 120 درخواستیں وصول ہوئیں۔ درخواست دہندگان کے نام، پتہ

جات کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

- (ب) تمام موصولہ درخواستوں پر فیصلہ ہو چکا ہے اور چیک بھی تقسیم ہو چکے ہیں۔  
 (ج) فنڈز مہیا کردیئے گئے اور اب کوئی درخواست پینڈنگ نہیں ہے۔  
 (د) فنڈز مہیا کردیئے گئے اور اب کوئی درخواست پینڈنگ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2010)

### ملاز میں کی تعداد و گیر تفصیلات

**5114\*: نجینر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) مکملہ اینٹی کرپشن کی کل افرادی قوت بشمول ڈیپوٹیشن پر آئے ہوئے ملاز میں کتنی ہے اور اس مکملہ کیلئے سال 10-2009 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) مکملہ نے صوبہ بھر میں سال 2008 اور 2009 دو سالوں میں کل کتنے چالان مکمل کر کے عدالتوں میں بھیجے ہیں، ان کی ڈویژن وار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مکملہ اینٹی کرپشن پنجاب کی کل افرادی قوت بشمول ڈیپوٹیشن 1551 ملاز میں پر مشتمل ہے۔ مالی سال 10-2009 کے بجٹ میں مکملہ اینٹی کرپشن پنجاب کو 329920000 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) مکملہ نے صوبہ بھر میں سال 2008 اور 2009 دو سالوں میں کل 1184 چالان مکمل کر کے برائے سماعت عدالتوں میں بھیجے ہیں، ان کی ڈویژن / ریجن وار تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	ڈویژن / ریجن	2008	2009
1	ہیڈ کوارٹر	7	29
2	لاہور ریجن	94	124
3	گوجرانوالہ ریجن	46	81
4	راولپنڈی ریجن	65	74
5	فیصل آباد ریجن	68	83
6	سرگودھا ریجن	31	61
7	ملٹان ریجن	22	82

30	37	ڈی جی خان	8
149	101	بہاول پور ریجن	9
713	471	کل میزان	

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2010)

اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کا بجٹ ودیگر تفصیلات

**5202\***: جناب محمد نوید انجمن: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کا کل بجٹ مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کا کتنا تھا؟

(ب) کتنا بجٹ سرکاری ملازمین کی تھوا ہوں اور ڈی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا؟

(ج) کتنا بجٹ سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پیروں / ڈیزیل پر خرچ ہوا؟

(د) کتنی رقم سے کون کون سی نئی گاڑیاں خرید کی گئیں ان کے نمبر، مادل اور قیمت خرید بتائیں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ تسلیم 20 جنوری 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اینٹی کرپشن پنجاب کا مالی سال 2008-09 کا کل بجٹ - / 332297000 روپے تھا جبکہ موجودہ مالی سال 2009-10 کا کل بجٹ - / 329920000 روپے ہے۔

(ب) مالی سال 2008-09 میں سرکاری ملازمین کی تھوا ہوں اور ڈی اے / ڈی اے پر کل خرچہ - / 223640607 روپے تھا جب کہ مالی سال 2009-10 میں یہ دسمبر 2009 تک کا خرچہ - / 119345922 روپے ہے۔

(ج) مالی سال 2008-09 میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پیروں / ڈیزیل پر - / 18387797 روپے خرچ ہوئے جبکہ مالی سال 2009-10 میں دسمبر 2009 تک یہ خرچہ - / 7084257 روپے ہے۔

(د) مالی سال 2008-09 میں ایک عدد ہندوستانی گاڑی نمبری 505-LEG خریدی گئی جس کی قیمت - / 1202000 روپے تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2010)

اینٹی کرپشن رنج گوجرانوالہ میں تھانے حات کی تعداد و دیگر تفصیلات

**5693\***: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اینٹی کرپشن رنج گوجرانوالہ میں کون کون سے اصلاح شامل ہیں؟

- (ب) اس ریجن میں اینٹی کرپشن کے کتنے تھانے جات کس کس جگہ ہیں؟  
 (ج) ان تھانوں میں یکم جنوری 2009 سے آج تک کتنے مقدمات درج ہوئے؟  
 (د) کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا؟  
 (ه) اس وقت ان تھانوں کے کتنے ملزمان مفرور ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2010 تاریخ تر سیل 13 اپریل 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اینٹی کرپشن گو جرانوالہ ریجن ضلع گو جرانوالہ، سیالکوٹ، حافظ آباد، نارووال، گجرات اور منڈی بہاؤ الدین پر مشتمل ہے۔

(ب) گو جرانوالہ ریجن کے کل سات تھانے ہیں۔ جن کا محل وقوع درج ذیل ہے:-

-1 تھانہ اینٹی کرپشن ریجن گو جرانوالہ سیشن کورٹ روڈ گو جرانوالہ

-2 تھانہ اینٹی کرپشن گو جرانوالہ، ضلع کو نسل ہال گو جرانوالہ

-3 تھانہ اینٹی کرپشن حافظ آباد، مدیریانوالہ روڈ نزد گری کالج حافظ آباد

-4 تھانہ اینٹی کرپشن سیالکوٹ، برقلعہ سیالکوٹ

-5 تھانہ اینٹی کرپشن نارووال، کچسری روڈ نارووال

-6 تھانہ اینٹی کرپشن گجرات، نزد لاری اڈا گجرات

-7 تھانہ اینٹی کرپشن منڈی بہاؤ الدین، صدر روڈ منڈی بہاؤ الدین

(ج) ان تھانوں میں یکم جنوری 2009 سے لے کر اب تک 215 مقدمات درج ہو چکے ہیں۔

(د) اب تک 267 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

(ه) اس وقت ان تھانوں کے کل 13 ملزمان مفرور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

اینٹی کرپشن رنج گو جرانوالہ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

5694\*: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن رنج گو جرانوالہ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2009 سے آج تک رشوت وصول کرنے کی شکایت وصول ہوئی ہے؟

- (ج) کتنے ملازمین کے خلاف یہ شکایت درست ثابت ہوئی ہے؟  
 (د) ان ملازمین کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟  
 (تاریخ وصولی 23 فروری 2010 تاریخ ترسل 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

- (الف) اس وقت اینٹی کر پشن گو جر انوالہ ریجن میں کل 149 اہلکاران و افسران کام کر رہے ہیں۔  
 (ب) اینٹی کر پشن ریجن گو جر انوالہ کے کسی ملازم کے خلاف یکم جنوری 2009 سے لے کر تا حال کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

- (ج) کسی ملازم کے خلاف کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔  
 (د) جب کسی اہلکار کے خلاف درخواست ہی دائرہ ہوئی ہے تو ایکشن لینے کا جواز ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2010)

سال 2007-08، 2008-09 اور 10-2009 کے دوران نئی خریدی گئی گاڑیوں کی تفصیلات

5962\*: محترمہ سمیل کامران: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2007-08، 2008-09 اور 10-2009 کے دوران حکومت پنجاب نے نئی گاڑیوں کی خریدی کی ہے؟

- (ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کل کتنی گاڑیاں خریدی گئیں اور ان پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، ہر سال کی علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے نیز یہ گاڑیاں کن کارڈ میلر ز سے خریدی گئیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسل 14 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

- (الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سال 2007-08 اور 2009-10 کے دوران نئی گاڑیاں خریدی کی ہیں۔

- (ب) سال 2007-08 میں کل 706 گاڑیاں خریدی گئیں جن کی مالیت 976845930/- روپے ہے۔  
 سال 2008-09 میں کل 283 گاڑیاں خریدی گئیں جن کی مالیت 835870358/- روپے ہے۔

سال 10-2009 میں کل 375 گاڑیاں خریدی گئیں جن کی مالیت - / 1095539158 روپے

ہے۔

ڈیلرز کے نام اور ہر سال خرید کی گئی گاڑیوں کی علیحدہ علیحدہ تمام تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

جی او آر، مادل ٹاؤن لاہور۔ سرکاری گھروں اور الائیز سے متعلقہ تفصیلات

5963\*: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی او آر، مادل ٹاؤن لاہور میں سرکاری افسران کی رہائش کیلئے گھر ہیں اگر ہاں تو ان کی تعداد ایسا یا وائز بتابی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان رہائش گاہوں میں ایسے افسران بھی رہتے ہیں جنکی ٹرانسفر لاہور سے باہر ہو چکی ہے یا جو رہائش گاہوں میں ایسے افسران بھی رہتے ہیں جنکی ٹرانسفر لاہور سے باہر ہو چکی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رہائش گاہوں میں ان محکموں کے لوگ بھی رہ رہے ہیں جو حکومت پنجاب کے ماتحت نہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ایسے افسران کے نام، عمدہ، گرید اور محکمہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی او آر ۱۷ مادل ٹاؤن لاہور کا رقمہ 17.228 ایکٹر پر مشتمل ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کل رقمہ جس پر رہائش گاہیں تعمیر کی گئی ہیں:	16.463 ایکٹر
خالی رقمہ جس پر لان / سڑکیں وغیرہ واقع ہیں:	10.765 ایکٹر
	17.228 ایکٹر

جی او آر - ۱۷ میں درج ذیل رہائش گاہیں تیار کی گئیں ہیں۔

غزالی فلیٹس	60 عدد
خوش نما فلیٹس	180 عدد
میزان	240 عدد

(ب) اس حد تک درست ہے کہ جو افسران لاہور سے باہر ٹرانسفر ہو چکے ہیں وہ پائیسی کے مطابق لاہور میں سرکاری گھر دو سال یا جب انہیں تعیناتی کی جگہ پرانی کی اہلیت کے مطابق رہائش نہ مل جائے سرکاری گھر رکھ سکتے ہیں۔ تاہم ریٹائرڈ افسران صرف آٹھ ماہ تک سرکاری رہائش اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) جو افسران لاہور سے باہر ٹرانسفر ہو چکے ہیں ان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

سرکاری ملازمین کی تخلوہ سے ماہانہ کٹوتی و جمع شدہ کل رقم کے اندر ارج کی تفصیلات

**7249\***: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملازمین کی ماہانہ پے سلیپس پر جی پی فنڈر قم کی ماہانہ کٹوتی کے ساتھ ساتھ جمع شدہ کل جی پی فنڈ کی رقم کا بھی اندر ارج ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب ایسے ملازمین جو کہ گورنمنٹ سرو نٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ممبر ہیں کی تخلویوں سے ماہانہ قسط کی کٹوتی کر رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت جی پی فنڈر کی طرز پر ملازمین کی تخلوہ سے پنجاب گورنمنٹ سرو نٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی مد میں کی جانبی ماہانہ کٹوتی کے ساتھ ساتھ جمع شدہ کل رقم کا اندر ارج بھی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو وجہات سے معززاً ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ملازمین کی ماہانہ پے سلیپس پر جی پی فنڈر قم کی ماہانہ کٹوتی کے ساتھ ساتھ جمع شدہ کل جی پی فنڈ کی رقم کا بھی اندر ارج ہوتا ہے۔

(ب) پنجاب گورنمنٹ سرو نٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ممبر سرکاری ملازمین کی تخلویوں سے بذریعہ اکاؤنٹینٹ جزل پنجاب (PIFRA) نظام کے تحت) ماہانہ قسط کی کٹوتی کر رہی ہے جو ممبر سرکاری ملازمین قلمی (Manual) پے بلوں کے ذریعے تخلوے لے رہے ہیں یا جن ممبر ملازمین کو ابھی تک PIFRA نظام کے تحت نہ لایا گیا ہے ان کی تخلویوں سے بذریعہ پے بل، پے آرڈر یا بنک ڈرافٹ کٹوتی کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اس سلسلے میں آڈیٹر جزل پاکستان سے رابطہ کر چکی ہے جنہوں نے متعدد بار خط و کتابت کے بعد سرکاری ملازمین کی پے سلپ میں کل جمع شدہ رقم ظاہر کرنے سے چند تکمیکی وجوہات کی بناء پر معذرت کر لی تھی۔ تبادل انتظام کے طور پر کٹوتی کروانے والے تمام ممبر سرکاری ملازمین کی جمع شدہ رقم کی تفصیل پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ [www.pgshf.gop.pk](http://www.pgshf.gop.pk) پر میسر ہے ہر ممبر اپنی کٹوتی کی تفصیل دیکھ اور حاصل کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2010)

### فیصل آباد ریجن، کر پشن کے مقدمات و دیگر تفصیلات

**7373\*: چودھری ظسیر الدین خاں:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) محکمہ اینٹی کر پشن فیصل آباد ریجن میں سال 2008 اور 2009 میں کر پشن کے کتنے مقدمات درج کئے گئے، انکی ضلع وار تفصیل فراہم کی جائے نیزاں ریجن میں کون کون نے اضلاع ہیں؟
- (ب) ان میں سے کتنے مقدمات کا چالان عدالتوں میں پیش کیا جا چکا ہے اور کتنے مقدمات ابھی زیر تفتیش ہیں، ان کی تفصیل ضلع وار فراہم کی جائے؟
- (ج) عدالتوں میں پیش ہونے والے کتنے مقدموں کے فیصلے ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر التواء ہیں انکی تفصیل ضلع وار فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 04 اگست 2010 تاریخ تر سیل 6 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

سال 2009	سال 2008		اینٹی کر پشن فیصل آباد ریجن کے اضلاع دوران سال 2008-2009
188	109	تھانہ ACE ریجن	1- فیصل آباد
91	84	تھانہ ACE فیصل آباد	2- ٹوبہ ٹیک سنگھ
24	33	تھانہ ACE ٹوبہ	3- جھنگ
86	58	تھانہ ACE جھنگ	

(ب)

2009					2008					
زیر تفییش	خروج	آخر	چالان	درج	زیر تفییش	آخر	چالان	درج	ایمنی کر پشن فیصل آباد ریجن کے اضلاع / درج مقدمات	
93	68	27	188	22	42	45	109	ACE	תחانہ ریجن	
19	53	19	91	4	47	33	84	ACE	فیصل آباد	
3	15	6	24	6	12	15	33	ACE	ٹوبہ ٹیک سنگھ	
26	46	14	86	2	42	14	58	ACE	جھنگ	

(ج)

2009			2008						تفصیل مقدمات چالان / سرزا / بری / زیر القوّا	
زیر القوّا	بری	سرزا	چالان	زیر القوّا	بری	سرزا	چالان	زیر القوّا	ACE	
26	1	- - -	27	33	11	1	45	ACE	فیصل آباد תחانہ ریجن	
8	11	- - -	19	15	18	- - -	33	ACE	تحانہ سرکل	
3	3	- - -	6	3	12	- - -	15	ACE	تحانہ ٹوبہ	
14	- -	- - -	14	11	3	- - -	14	ACE	تحانہ جھنگ	

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

صلع جھنگ، تھانہ جات و دیگر تفصیلات7414\*: سید حسن مرتفعی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایمنی کر پشن صلع جھنگ میں کتنے تھانہ جات کس جگہ کام کر رہے ہیں اور تھانہ جات میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گرید، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس وقت کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائریاں ہو رہی ہیں ان کے نام، عمدہ، گرید اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن ضلع جھنگ میں صرف ایک ہی تھانہ ہے جو کہ جھنگ ٹوبہ روڈ نزد چبوٹگی کام کر رہا ہے۔ تھانہ ہذا میں تعینات ملازمین اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	درج ذیل	عمر	عمدہ	گرید	تعلیمی قابلیت	عرصہ تعیناتی
اعجاز حسین مگسی	سر کل آفیسر / انپیکٹر	16			بی اے	21-06-2010 تا حال
صفدر علی	اے ایس آئی / ریڈر	9			میسٹر ک	09-09-2008 تا حال
محمد اسلم	کالنسٹیبل / ریڈر ٹاؤن جھنگ	5	DDI		بی اے	17-12-2008 تا حال
نجم عباس	کالنسٹیبل / محرر	5			بی اے	22-12-2008 تا حال
محمود ارشد	کالنسٹیبل	5			ایف اے	22-12-2008 تا حال
کاشف عباس	کالنسٹیبل	5			میسٹر ک	22-12-2008 تا حال
علی فراز	کالنسٹیبل	5			ایف اے	17-12-2008 تا حال
آصف فرید	کالنسٹیبل	5			بی اے	19-12-2008 تا حال
فیصل نواب	کالنسٹیبل	5			بی اے	2009 تا حال
فیصل شزاد	کالنسٹیبل	5			ایف اے	10-02-2010 تا حال

(ب) اس وقت تھانہ اینٹی کرپشن جھنگ کے کسی ملازم کے خلاف کوئی محکمانہ انکوائری / مقدمہ زیر کارروائی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2010)

### پنجاب میں درج مقدمات کی تفصیلات

7416\*: سید حسن مرتفعی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب میں سال 2009 کے دوران درج ہونے والے کل مقدمات کی تفصیل ضلع وار فراہم کی جائے؟

(ب) سال مذکورہ کے دوران درج ہونے والے کل مقدمات میں سے کتنے مقدمات کی تفتیش مکمل ہو چکی ہے اور کتنے مقدمات زیر تفتیش ہیں، ضلع وار تفصیل فراہم کی جائے؟  
 (تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ تر سیل 8 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2009 میں پنجاب کے تمام اضلاع میں اینٹی کرپشن کے 42 تھانے جات قائم تھے بشرطی  
 ایک ایک اضافی تھانے ریجنل ہیڈ کوارٹرز اور ایک تھانے پر او نشل ہیڈ کوارٹر لہور جن میں 2471  
 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن کی ضلع وار اور تھانے وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (ب) ملکہ اینٹی کرپشن پنجاب کے سال 2009 میں 2471 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن  
 میں 1826 مقدمات کی تفتیش مکمل ہو چکی ہے اور 645 مقدمات زیر تفتیش ہیں جن کی ضلع وار اور تھانے  
 وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

### ضلع فیصل آباد، عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

7421\*: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اینٹی کرپشن کے عملہ کی کل تعداد کیا ہے؟  
 (ب) متذکرہ ملکہ کے عملہ کی تھوا ہیں اور دیگر ماہانہ اخراجات کیا ہیں؟  
 (ج) مذکورہ ملکہ نے مئی 2008 تا حال کتنے رشوت ستانی کے کیس رجسٹر کئے؟  
 (د) کتنے رجسٹر کیسیوں میں ملزموں کو سزا ہوئی، کتنے بری ہوئے کتنے کیس زیر القا ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو  
 آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ تر سیل 6 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع فیصل آباد میں اینٹی کرپشن کے عملہ کی کل تعداد 98 ہے۔

خالی	موجودہ	منظور شدہ	
7	12	19	گزینڈ
7	72	79	نان گزینڈ
14	84	98	میزان

- (ب) مکملہ اینٹی کرپشن کے عملہ کی تخریبیں اور دیگر ماہنہ اخراجات اوس طبق سبلغ 1878000 روپے ہیں۔  
 (ج) مکملہ اینٹی کرپشن نے جو مقدمات درج کئے سال وار اور ضلع وار تفصیل (مئی 2008 تا حال  
 (د) درج ذیل ہے:- 31-08-2010

338	تحانہ ACE رتبج	فیصل آباد
187	تحانہ ACE سرکل	
67	تحانہ ACE ٹوبہ	
165	تحانہ ACE جھنگ	
4	تحانہ ACE چنیوٹ	

(د) مکملہ اینٹی کرپشن کے رجسٹر کیسیوں کی سزا / بری اور زیر التواہی تفصیل (مئی 2008 تا حال 31-08-2010) درج ذیل ہے:-

زیر التواہی	بری	سزا	چالان	درج	تحانہ ACE رتبج	فیصل آباد
74	12	1	87	338	تحانہ ACE رتبج	فیصل آباد
30	29	- - -	59	187	تحانہ ACE سرکل	
6	15	- - -	21	67	تحانہ ACE ٹوبہ	
25	3	- - -	28	165	تحانہ ACE جھنگ	
- - -	- - -	- - -	- - -	4	تحانہ ACE چنیوٹ	

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

گزٹیڈونان گزٹیڈ ملاز میں کویساں وظائف دینے کا معاملہ

**7422\*: جناب محمد محسن خاں لغاری:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہبود فنڈ کے پرانے ریٹس کے مطابق تمام وظائف بلا تفریق گزٹیڈ (Gazetted) اور نان گزٹیڈ ملاز میں کے لئے تقریباً برابر تھے۔ جون 2000 میں دیئے گئے تھے ریٹس کے مطابق گزٹیڈ ملاز میں کی گرانٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا جب کہ نان گزٹیڈ ملاز میں گرانٹ میں اضافہ نہیں کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بہبود فنڈ کی کٹوتی جاری تخریب کے 2 فیصد کے حساب سے ہوتی ہے جس میں زیادہ مدت ملاز مت رکھنے والے نان گزٹیڈ سکیل 15-16 کے ملاز میں کم سروں رکھنے والے گزٹیڈ

گرید 16-17 کے ملازمین سے زیادہ کٹوتی کرواتے ہیں لیکن گرانٹ جو کہ سکیل کے مطابق دی گئی ہے، بہت کم وصول کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام یونیورسٹیوں / کالجوں میں تمام طالب علموں کے لئے فیس یکساں ہوتی ہے لیکن بہبود فنڈ میں گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کے بچوں کے وظائف میں زمین و آسمان کا فرق رکھا گیا ہے کیا حکومت بہبود فنڈ سے گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کے بچوں کو یکساں وظائف دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزٹیڈ ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر ایک جاری تنخواہ بطور الوداعی گرانٹ دی جاتی ہے جب کہ نان گزٹیڈ ملازمین کو کوئی الوداعی گرانٹ نہیں دی جاتی، وجہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ نظر سیل 6 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ بہبود فنڈ کے پرانے ریٹس کے مطابق تمام وظائف بلا تفریق گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کے لئے برابر تھے جنوری 2002 سے نئے ریٹس کے مطابق اضافہ کیا گیا کیونکہ یہ ریٹس کٹوتی کی وجہ سے وصول ہونے والی رقم کے لحاظ سے کیا گیا تھا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ تمام سرکاری ملازمین سکیل آیک تا 22 کی ایک ہی شرح 3% سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) بہبود فنڈ سے گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کے بچوں کو یکساں وظائف دینے کا ارادہ ہے لیکن چونکہ گزٹیڈ ملازمین کی کٹوتی زیادہ رقم کی ہے جبکہ نان گزٹیڈ ملازمین کی کٹوتی کم ہوتی ہے اس وجہ سے ان کو وظائف کی رقم بھی کم ملتی ہے۔

(د) گزٹیڈ ملازمین کو الوداعی گرانٹ سے ایک تنخواہ صرف اس لئے دی جاتی ہے کہ ان کی کٹوتی مد میں کافی رقم وصول ہوتی ہے جبکہ نان گزٹیڈ ملازمین کی کٹوتی کی مد میں رقم نہ ہونے کے برابر ہے اس لئے ان کو الوداعی گرانٹ نہیں دی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2010)

سینٹ ونگ کٹوتی اے / ڈی اے کی مد میں رقم کی فراہمی و دیگر تفصیلات

7796\*: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2007-08، 2008-09 اور 2009-10 میں سینٹ ونگ (S&GAD) کوئی اے / ڈی اے کی مد میں کتنا رقم فراہم کی گئی اور کتنا رقم اے / ڈی اے کی مد میں ملازمین کو ادا کی گئی، تفصیل سال وار فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جو سٹاف منسٹر کے Tours پر ساتھ جاتا ہے واپسی پر ٹی اے / ڈی اے کا کلیم S&GAD میں تحریر آجع کرواتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالاتمام سالوں میں منسٹر زٹاف کے کسی ایک ملازم کو بھی کسی ایک جمع شدہ کلیم ٹی اے / ڈی اے کے عوض ادائیگی نہ کی گئی ہے؟

(د) مذکورہ عرصہ میں منسٹر زٹاف کے کتنے ٹی اے / ڈی اے کیس سال وار جمع ہوئے اور کتنوں کو ادائیگی کی گئی ہے؟

(ه) مذکورہ عرصہ کے ٹی اے / ڈی اے کلیم برائے منسٹر زٹاف ادائیگی نہ کرنے کی وجہات بیان فرمائیں نیز یہ ادائیگیاں کب تک کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 22 سپتember 2010)

### جواب

وزیر اعلیٰ

الف) مالی سال	فندز و صول	فندز خرچ
2007-08	8990000/-	8982463/-
2008-09	9985000/-	9919308/-
2009-10	9688600/-	7993970/-

(ب) جی ہاں۔

(ج) یہ درست نہ ہے اصل حقیقت یہ ہے کہ مالی سال 2007-08 میں 182 کلیم ادا کئے گئے۔ سال 2008-09 میں 62 کلیم اور سال 2009-10 میں 638 کلیم ادا کئے گئے ہیں۔

(د)

مالی سال	جمع شدہ کلیم	اداشدہ کلیم
2007-08	333	مالی سال 2005-06 کے 461 اور مالی سال 2007-08 کے 182 کلیم کی ادائیگی مالی سال 2007-08 میں کی گئی۔
2008-09	256	مالی سال 2006-07 کے 681 اور مالی سال 2008-09

کے 62 کلیم کی ادائیگی مالی سال 2008-09 میں کی گئی۔ بروقت ادائیگی کی گئی۔		
	638	2009-10

(ہ) بقایا 345 ڈی اے کلیم (151 کلیم برائے مالی سال 2007-08 اور 194 کلیم برائے مالی سال 2008-09) فنڈز میں کمی کی وجہ سے بروقت ادائیگی نہ ہو سکی بقیہ کلیمز کی ادائیگیاں "پوری ہونے اور فنڈز موجود ہونے کی صورت میں کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2011)

### ب) جی ایس ایچ ایف کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

**8024\*: جناب اعجاز احمد کاہلوں:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرو نٹ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اسامی وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ فاؤنڈیشن کے قیام سے آج تک اس کو کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنے فنڈز ملازمین کی تھوا ہوں / ڈی اے، ڈی اے / گاڑیوں کی مرمت و پٹرول پر خرچ ہوئے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تا تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرو نٹ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں کل 178 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی اسامی وائز تفصیل (سمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فاؤنڈیشن کے قیام سے آج تک اس کو جتنے فنڈز فراہم کئے گئے، ان کی سال وائز تفصیل (سمہ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فاؤنڈیشن ملازمین کی تھوا ہوں / ڈی اے، ڈی اے / گاڑیوں کی مرمت و پٹرول پر جتنے فنڈز خرچ کئے گئے ان کی تفصیل (سمہ "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2011)

### ب) جی ایس ایچ ایف کے تحت پنجاب کے اضلاع میں ملازمین کو رہائش گاہیں فراہم کرنے کی تفصیلات

**8025\*: جناب اعجاز احمد کاہلوں:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرو نٹ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے تحت کن کن اضلاع میں ریٹائرڈ ملازمین کو رہائش گاہیں فراہم کرنے کیلئے بنائی جا رہی ہیں؟

(ب) پنجاب کے کن کن اضلاع میں رہائش گاہیں فراہم کرنے کیلئے اراضی خرید لی گئی، اگرہاں تو کتنی کتنی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سیکم کے تحت ریٹائرڈ ملازمین کو حکومت رہائش گاہیں فوری فراہم نہیں کر سکتی کیا انکی جتنی رقم کی کٹوتی کی گئی واپس کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں تو کتنے فیصد منافع کے ساتھ واپس کرے گی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

### جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاوٹڈیشن کے تحت لاہور، فصل آباد، راولپنڈی اور ملتان میں ریٹائرڈ ملازمین کو رہائش گاہیں فراہم کرنے کے لئے کالونیاں بنائی جا رہی ہیں۔ مستقبل میں بہاول پور، ڈیرہ غازی خان، ساہیوال، سیالکوٹ، سرگودھا اور گوجرانوالہ میں رہائش گاہیں تعمیر کرنے کے منصوبے ہیں۔

(ب) پنجاب کے جن اضلاع میں رہائش گاہیں فراہم کرنے کے لئے اراضی حاصل کی گئی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

لاہور	1242 کنال
فصل آباد	2999 کنال
راولپنڈی	3307 کنال
ملتان	2160 کنال
بہاول پور	600 کنال
ڈیرہ غازی خان	785 کنال
ساہیوال	1000 کنال
سیالکوٹ	1504 کنال

(ج) تفصیلی جواب (سمہ "د") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2011)

PGSHF کے قیام سے اب تک ملازمین کی تباہوں کی کٹوتی کی رقم و دیگر تفصیلات

8043\*: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاوٹڈیشن کے قیام سے اب تک ملازمین کی تباہوں سے کٹوتی کی کتنی رقم اکٹھی ہوئی ہے؟

- (ب) اس رقم سے کن کن مقامات پر ملازمین کے لئے رہائش گاہیں بنائی جا رہی ہیں؟
- (ج) ان رہائش گاہوں پر اب تک کتنے اخراجات ہوئے ہیں؟
- (د) فاؤنڈیشن کے قیام سے اب تک کتنے ملازمین ریٹائر ہو چکے ہیں جو فاؤنڈیشن کے ممبر تھے ان میں کتنوں کو رہائش گاہوں کی الاممنٹس ہو چکی ہیں؟
- (ه) جو ریٹائرڈ ملازمین رہائش گاہوں سے محروم ہیں ان کو کب تک الاممنٹس لیٹرڈے دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ تر سیل 2 فروری 2011)

### جواب

وزیر اعلیٰ

- (الف) پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ممبران کی تخلوہوں سے ماہانہ کٹوتی مئی 2005 سے شروع کی گئی تھی جو جنوری 2011 تک مبلغ 4072240235 روپے ہو چکی ہے۔
- (ب) اس رقم سے في الوقت لاہور (موہنوال)، فیصل آباد (ستیانہ روڈ)، راولپنڈی (اڈیالہ روڈ) اور ملتان (خانیوال روڈ) کے مقامات پر رہائشی کالونیاں بنائی جا رہی ہیں۔
- (ج) پنجاب گورنمنٹ سرونس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اپنی جاری ترقیاتی سکیمیوں پر آج تک مبلغ 3959176392/- روپے کے اخراجات کر چکی ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	رہائشی سکیم	خرچ کی گئی رقم
1	موہنوال	2614462404/- روپے
2	فیصل آباد	804808666/- روپے
3	راولپنڈی	419556398/- روپے
4	ملتان	120348924/- روپے
	کل رقم	3959176392/- روپے

- (د) فاؤنڈیشن کے قیام سے اب تک 9953 ملازمین ریٹائر ہو چکے ہیں۔ 5 مرلہ کے 300، 7 مرلہ کے 333، دس مرلہ کے 151 اور ایک کنال کے 100 گھر ریٹائرڈ ممبر ملازمین کو ان کی سنیارٹی کے مطابق کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کے ذریعے الٹ کئے جا چکے ہیں۔

(ہ) فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان میں رہائش کالونیوں کے ترقیاتی کام جاری ہیں جن کی تکمیل پر ریٹارڈ ممبر ملازمین کو ان کی سنبھالی لسٹ کے مطابق فوری طور پر گھر فراہم کر دیئے جائیں گے۔ گھروں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تفصیل	فیصل آباد سکیم	راولپنڈی سکیم	ملتان سکیم
1	5 مرلہ	1293	760	507
2	7 مرلہ	1080	602	694
3	10 مرلہ	810	889	737
4	ایک کنال	249	521	541
	میزان	3432	2772	2479

(تاریخ و صولی جواب 25 فروری 2011)

مقصود احمد ملک

لاہور

سیکرٹری

مورخہ 14 مارچ 2011

بروز بدھ 16 مارچ 2011 ملکہ سرو سزا ینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے سوالات و جوابات اور نام ارائیں  
اسمبلی

سوالات نمبر	نام رکن اسمبلی	نمبر شمار
243,242	ڈاکٹر سمیرہ امجد	1
1102,327	میاں نصیر احمد	2
397	محترمہ شمسہ گوہر	3
2267,2266	میاں طارق محمود	4
3153	رانا آصف محمود	5
4187,4178	چودھری محمد اسد اللہ	6
4402	محترمہ نگہت ناصر شیخ	7
5041	سردار خالد سلیم بھٹی	8
5114	انجینئر قمر الاسلام راجہ	9
5202	جناب محمد نوید احمد	10
5694,5693	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	11
5963,5962	محترمہ سیمیل کامران	12
7249	خواجہ محمد اسلام	13
7421,7373	چودھری ظمیر الدین خاں	14
7416,7414	سید حسن مرتضی	15
7422	جناب محمد محسن خان لغاری	16
8043,7796	شیخ علاؤ الدین	17
8025,8024	جناب اعجاز احمد کاملوں	18